اخلاق سیریز
دل بدلے تو زندگی بدلے
(پارٹ 2)
نگہت ہاشمی
النور پبلیکیشنز

الذکر

اللہ کا ذکر بہترین چیز ہے۔

1.وَعَنْ اُمِّ اَنَسٍ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللهِ اَوْصِنِیْ قَالَ : اهْجُرِیْ الْمَعَاصِی فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْهِجْرَةِ وَحَافِظِی عَلَی الْفَرَائِضِ فَاِنَّهَا اَفْضَلُ الْجِهَادِ وَ اَكْثِرِیْ مِنْ ذِكْرِ اللهِ فَاِنَّكِ لَا تَاْتِيْنَ اللهَ بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِهٖ.

''حضرت ام انس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھ کو وصیت فرمائیں۔آپ نے فرمایا''گناہوں کو چھوڑ دے یہ سب سے افضل ہجرت ہے اور فرائض کی پابندی کر یہ سب سے افضل جہاد ہے۔زیادہ سے زیادہ اللہ کا ذکر کر تم اللہ کے پاس ذکر سے بہتر کوئی چیز نہیں لاسکوگی۔'' (طبرانی)

اللہ تعالیٰ کی یاد سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔

2.اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

''جو لوگ ایمان لائے اور جن کے دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کی یاد سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔'' (الرعد:28)

اللہ کا ذکر کب کب کرنا چاہیے؟

اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو۔

3.يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو،اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو۔''(الاحزاب:41)

ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر

4.عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ اَحْيَانِهٖ.''

''حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر حال میں کرتے تھے۔'' (مسلم:826)

یاداشتیں

زیادہ ذکر

5.عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ عَجَزَ مِنْكُمْ عَنِ اللَّيْلِ اَنْ يُكَابِدَهُ وَ بَخِلَ بِالْمَالِ اَنْ يُنْفِقَهُ وَ جَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ اَنْ يُجَاهِدَهُ فَلْيُكْثِرْ ذِكْرَ اللهِ.

''حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص پوری رات (عبادت کرنے کی) مشقت سے عاجز ہے، دولت خرچ کرنے میں بخیل ہے اور دشمن کے ساتھ جہاد کرنے میں بزدل ہے اسے زیادہ سے زیادہ اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔''
(بزار، طبرانی)

تمہاری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہمیشہ تر رہنی چاہیے۔

6.عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ رضی اللہ عنہ : اَنَّ رَجُلًا قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ اِنَّ شَرَائِعَ الاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَخْبِرْنِيْ بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ : لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللهِ.

''حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ! اسلام کی طرف سے مجھ پر عائد ہونے والی ذمہ داریاں بہت ذیادہ ہوگئی ہیں، لہٰذا آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جسے میں مضبوطی سے تھام لوں۔ آپ نے فرمایا ''تیری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ ہمیشہ تر رہنی چاہیے۔'' (ترمذی: 3375)

اللہ کو یاد کرنے والے۔

اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والے کی مثال

7.عَنْ اَبِيْ مُوْسىٰ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ ﷺ :''مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لَايَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ.

''حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس کی مثال جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ جیسی ہے۔''

(بخاری:6407)

کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے

8.عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ ﷛ قَالَ : کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ یَسِیْرُ فِی طَرِیْقِ مَکَّةَ فَمَرَّ عَلٰی جَبَلٍ یُقَالُ لَهُ : جُمْدَانُ فَقَالَ : سِیْرُوا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ قَالَ الذَّاکِرُوْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا ، الذَّاکِرَاتُ .

''حضرت ابو ہریرۃ ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ کے راستے میں چل رہے تھے آپ ایک پہاڑ پر سے گزرے جسے جمدان کہا جاتا تھا۔آپ ﷺ نے فرمایا :''چلتے رہو، یہ جمدان ہے،مفردون سبقت لے گئے''۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ !مفردون کون ہیں؟ آپ نے فرمایا''اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرنے والے مرد اور عورتیں۔'' (مسلم: 6808)

9.والتِّرْمِذِیُّ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ : قَالُوا : یَا رَسُولَ اللّٰہِ وَمَا الْمُفَرِّدُونَ قَالَ : اَلْمُسْتَهْتَرُونَ بِذِکْرِ اللّٰہِ یَضَعُ الذِّکْرُ عَنْهُمْ اَثْقَالَهُمْ فَیَاتُونَ اللّٰہَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ خِفَافًا.

ترمذی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے البتہ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ مفردکون ہیں؟ آپ نے فرمایا:(مفردون)وہ ہیں جو اللہ کے ذکر کے فریفتہ ہیں،ذکران کے بوجھ اتار دے گا اور وہ قیامت کے دن اللہ کے پاس ہلکے پھلکے ہو کر آئیں گے۔

(ترمذی)

اللہ کی یاد سے کیا ملتا ہے؟

جب وہ مجھے یاد کرتا ہے میں بھی اسے یاد کرتا ہوں۔

10.عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ ﷛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ : یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَ اَنَا مَعَهُ اِذَا ذَکَرَنِیْ فَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِی نَفْسِهٖ ذَکَرْتُهُ فِی نَفْسِیْ وَ اِنْ ذَکَرَنِیْ فِی مَلَاٍ ذَکَرْتُهُ فِی مَلَاٍ خَیْرٍ مِنْهُمْ وَ اِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ شِبْرًا

تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ ذِرَاعًا وَ اِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ بَاعًا وَ اِنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهُ هَرْوَلَةً.

''حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب بھی وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوں یا جب وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجھے مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر فرشتوں کی مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اسے (ایک ہاتھ) قریب ہوجاتا ہوں اور جب وہ میری طرف ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ قریب ہوجاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آتا ہوں۔ (بخاری:7405)

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے اس کا شکر ادا ہوتا ہے۔

11. وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : اِنَّ اللهَ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی یَقُوْلُ : یَابْنَ آدَمَ اِنَّکَ اِذَا ذَکَرْتَنِیْ شَکَرْتَنِیْ وَاِذَا نَسِیْتَنِیْ کَفَرْتَنِیْ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ''اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! جب تو میرا ذکر کرتا ہے، تو میرا شکر کرتا ہے اور جب تو مجھے بھول جاتا ہے تو میری ناشکری کرتا ہے۔'' (طبرانی)

اللہ کا ذکر کرنے سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔

12. عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : اِنَّ الشَّیْطَانَ وَاضِعٌ خَطْمَهُ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ آدَمَ فَاِنْ ذَکَرَ اللهَ خَنَسَ وَاِنْ نَسِیَ الْتَقَمَ قَلْبَهُ فَذٰلِکَ الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ.

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا'' شیطان نے اپنا منہ ابن آدم کے دل پر رکھا ہوا ہے۔ اگر وہ اللہ کا ذکر کرے تو وہ کھسک جاتا ہے اور اگر وہ بھول

جائے تو وہ اس کے دل کو لقمہ بنالیتا ہے اور یہی وسوسہ ڈالنے والا خناس ہے۔" (ابویعلیٰ)

اللہ کے ذکر کی مجلسیں۔

جس گھر میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جائے۔

13. **عَنْ اَبِیْ مُوْسیٰ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَثَلُ الْبَیْتِ الَّذِیْ یُذْکَرُ اللّٰہُ فِیْہِ وَالْبَیْتِ الَّذِیْ لَایُذْکَرُ اللّٰہُ فِیْہِ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ.**

"حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس گھر کی مثال جس میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے اور اس گھر کی مثال جس میں اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں کیا جاتا زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔" (صحیح مسلم: 1823)

14. **أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدِالْخُدْرِيِّ اَنَّهُمَا شَهِدَاعَلَى النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ لَايَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ.**

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان دونوں نے نبی کریم ﷺ پر گواہی دیتے ہوئے کہا جو قوم بھی بیٹھ کر اللہ ربّ العزت کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے، فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور (اللہ عزوجل کی) رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور سکینت ان پر نازل ہوتی ہے اور اللہ اپنے پاس والوں میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔" (مسلم: 6855)

فرشتے ذکر کی مجلسوں کی تلاش میں ہوتے ہیں۔

15. **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَسَّاحِنَ فِي الْاَرْضِ فُضُلًا عَنْ كُتَّابِ النَّاسِ فَاِذَ وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمَّ اِلَى بُغْيَتِكُمْ فَيَجِيْئُوْنَ فَيَحُفُّوْنَ بِهِمْ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اَىَّ شَيْءٍ تَرَكْتُمْ عِبَادِىْ يَصْنَعُوْنَ؟ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَا هُمْ يَحْمَدُوْنَكَ وَيُمَجِّدُوْنَكَ وَيَذْكُرُوْنَكَ فَيَقُوْلُ: هَلْ رَاَوْنِيْ؟ فَيَقُوْلُ: لَا . فَيَقُوْلُ: فَكَيْفَ لَوْرَاَوْنِيْ؟**

فَيَقُوْلُوْنَ: لَوْ رَأَوْكَ لَكَانُوْا اَشَدَّ تَحْمِيْدًا وَتَمْجِيْدًا وَذِكْرًا. فَيَقُوْلُ: فَاَيَّ شَيْءٍ يَطْلُبُوْنَ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: يَطْلُبُوْنَ الْجَنَّةَ. فَيَقُوْلُ: وَهَلْ رَاَوْهَا؟ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ: لَا فَيَقُوْلُ: فَكَيْفَ لَوْرَاَوْهَا؟ فَيَقُوْلُوْنَ لَوْرَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَاَشَدَّ طَلَبًا. قَالَ فَيَقُوْلُ: وَمِنْ اَيِّ شَيْءٍ يَتَعَوَّذُوْنَ؟ فَيَقُوْلُوْنَ مَنَ النَّارِ فَيَقُوْلُ: وَهَلْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُوْلُوْنَ: لَا. قَالَ فَيَقُوْلُ فَكَيْفَ لَوْرَاَوْهَا؟ فَيَقُوْلُوْنَ: لَوْرَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهَا هَرَبًا وَاَشَدَّ مِنْهَا خَوْفًا. قَالَ فَيَقُوْلُ: اِنِّيْ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْغَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ: فَاِنَّ فِيْهِمْ فُلَانًا اَلْخَطَّاءَ لَمْ يُرِدْهُمْ اِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ. فَيَقُوْلُ: هُمُ الْقَوْمُ لَايَشْقٰى بِهِمْ جَلِيْسُهُمْ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین کی سیر کرتے ہیں ان کی سیاحت بے مقصد نہیں ہوتی بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی مجلسوں کو تلاش کرنے کے لیے زمین کا کونہ کونہ چھانتے پھرتے ہیں۔ جب وہ اللہ کے یاد کرنے والوں کو دیکھتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکارتے ہیں آجاؤ۔ تمہارا مقصد پورا ہو گیا۔ وہ سب فرشتے آتے ہیں اللہ کا ذکر کرنے والوں کو اپنے نورانی پروں سے آسمانِ دنیا تک ڈھانپ لیتے ہیں۔ یہاں سے فارغ ہو کر جب وہ آسمان پر پہنچ جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے (حالانکہ وہ اپنے بندوں کو ان سے زیادہ جانتا ہے) تم کہاں سے آئے ہو؟ اور تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں ہم زمین سے آرہے ہیں ہم نے آپ کے بندوں کو دیکھا ہے وہ تیری تعریف کر رہے تھے، تیری بزرگی اور عظمت کا اعتراف کر رہے تھے اور تیری یاد میں مشغول تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان سے فرماتا ہے کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں جی نہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ان سے سوال کرتا ہے میرے فرشتو! بتاؤ اگر میرے ان بندوں نے مجھے دیکھا ہوتا تو پھر کیا ہوتا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں پھر تو بہت زیادہ آپ کی عظمت کا اعتراف کرتے اور آپ کی تعریف کرنے میں ایڑھی چوٹی کا زور لگاتے اور آپ کے ذکر میں جدوجہد کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان سے فرماتا ہے کہ وہ کس چیز کی درخواست

کرتے ہیں؟ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ وہ بہشت طلب کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کیا انہوں نے اس کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں جی نہیں۔پھر اللہ تعالیٰ ان سے سوال کرتا ہے اگر وہ اسے دیکھ لیں تو ان کا رویہ کیا ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیں تو ان کی طلب اور بھی شدید ہو جائے اور اس کے حصول کی تمنا اور بھی بڑھ جائے پھر اللہ تعالیٰ ان سے فرماتا ہے کہ یہ بتاؤ وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں؟ فرشتے عرض کرتے ہیں دوزخ کی آگ سے۔اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ کیا انہوں نے دوزخ کا مشاہدہ کیا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں جی نہیں۔اللہ تعالیٰ ان سے دریافت فرماتا ہے کہ اگر انہوں نے اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہوتا تو ان پر کیا گزرتی ؟ اس وقت جواب میں فرشتے کہتے ہیں اگر انہوں نے آگ کا مشاہدہ کیا ہوتا تو اس سے بہت زیادہ ڈرتے اور اس سے بھاگنے کی کوشش کرتے ۔اس ساری روداد کے علاوہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے کہ تم گواہ رہو کہ میں نے ان بندوں کو معاف کر دیا ہے (انہیں جنت عطا کی ہے اور دوزخ سے بھی پناہ دے دی ہے۔) فرشتے عرض کرتے ہیں۔پروردگار! ان میں سے فلاں شخص جب کہ بڑا ہی سخت گنہگار بھی ہے وہ ذکر کی مجلس میں شرکت کی غرض سے شامل نہیں ہوا بلکہ وہ تو اپنے ذاتی کام کے ارادے سے اس مجلس میں آیا تھا۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ ایسا گروہ ہے جن کا ہم نشین بدنصیب نہیں ہوتا۔محض ان کی ہم نشینی کی وجہ سے اسے بھی نوازا جاتا ہے۔" (بخاری: 6408)(مسلم: 6839)

اللہ کے ذکر سے خالی مجلسیں

جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا جائے

16.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ :قَالَ رَسُولَ اللهِ ﷺ :"مَامِنْ قَوْمٍ يَّقُوْمُوْنَ مِنْ مَجْلِسٍ لَايَذْكُرُوْنَ اللهَ تَعَالٰى فِيْهِ اِلَّا قَامُوْ عَنِ مِثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً."

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی جگہ

یادداشتیں

پر (بیٹھ کر پھر اس جگہ سے) کھڑے ہو جائیں اور اللہ تعالی کا ذکر نہ کریں تو وہ لوگ گویا مردہ گدھے کے پاس سے اٹھے اور یہ بیٹھنا ان لوگوں کے لیے (قیامت کے روز) حسرت کا باعث ہوگا۔“ (ابوداؤد: 4855)

جو مجلسیں حسرت کا باعث بنیں گی۔

17. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ :مَاجَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوْا اللهَ فِيْهِ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَاِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ وَاِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ.“

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی ایسی نہیں کہ لوگ اس میں بیٹھ کر نہ اللہ تعالی کو یاد کریں اور نہ ہی اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجیں تو وہ ان کے لیے حسرت و نقصان کا باعث ہوگی۔ اللہ تعالی چاہے تو معاف کرے یا عذاب دے۔“

(ترمذی: 3380)

یادداشتیں

الدعاء

دعا کیا ہے؟

دعا سے زیادہ عظمت والا کوئی عمل نہیں۔

1. **عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : لَیْسَ شَیْءٌ أَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی مِنَ الدُّعَاءِ .**

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ عظمت والا کوئی عمل نہیں۔'' (ترمذی: 3370)

دعا ہی تو عبادت ہے۔

2. **عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: "الدُّعَاءُ هِیَ الْعِبَادَةُ" (قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُونِیٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ) [غافر: 60].**

''حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''دعا ہی تو عبادت ہے۔ تمہارا رب فرماتا ہے: مجھے پکارو، میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا۔'' (ابی داؤد: 1479)

دعا کیا کرتی ہے؟

دعا تقدیر بدل دیتی ہے۔

3. **عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "اُدْعُوْا فَاِنَّ الدُّعَاءَ یَرُدُّ الْقَضَاءَ."**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دعا کرو اس لیے کہ دعا تقدیر بدل دیتی ہے۔'' (الطبرانی فی الدعاء: 798/3)

دعا کیوں نہ مانگیں؟

اس کے خزانوں میں کمی نہیں آسکتی۔

4. عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ ﷺ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِیْمَا رَوٰی عَنِ اللهِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَّهُ قَالَ : یَا عِبَادِیْ ! لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَآخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ قَامُوْا فِیْ صَعِیْدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلُوْنِیْ فَاَعْطَیْتُ کُلَّ اِنْسَانٍ مَسْاَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذٰلِکَ مِمَّا عِنْدِیْ اِلَّا کَمَا یَنْقُصُ الْمِخْیَطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ . قَالَ سَعِیْدٌ : کَانَ اَبُوْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیُّ اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ جَثَا عَلٰی رُکْبَتَیْهِ .

''حضرت ابوذر جندب بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اللہ تبارک وتعالیٰ سے روایت کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:''اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور پچھلے، انس وجن سب ایک کھلے میدان میں جمع ہو کر مجھ سے سوال کریں اور میں ہر ایک کو اس کے سوال کے مطابق عطا کر دوں تو اس سے میرے خزانوں میں اتنی ہی کمی ہوگی جتنی کمی سوئی کو سمندر میں ڈال کر نکالنے سے سمندر کے پانی میں ہوتی ہے۔اے میرے بندو! یقیناً تمہارے اعمال ہیں جن کو میں تمہارے لیے گن کر رکھتا ہوں، پھر تمہیں ان کا پورا بدلہ دیتا ہوں، پس جو بھلائی پائے وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرے اور جو اس کے علاوہ پائے، پس وہ اپنے ہی نفس کو ملامت کرے۔'' سعید بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ابو ادریس خولانی رحمۃ اللہ علیہ جب بھی یہ حدیث بیان کرتے تو اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑتے۔
(صحیح مسلم: 6572)

وہ دعائیں قبول کرتا ہے

5. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : ''یَتَنَزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کُلَّ لَیْلَةٍ اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الآخِرُ فَیَقُوْلُ: مَنْ یَدْعُوْنِیْ فَأَسْتَجِیبَ لَهُ وَمَنْ یَسْأَلُنِیْ فَأُعْطِیَهُ وَمَنْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَأَغْفِرَ لَهُ.''

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے، اس وقت جب رات کا آخری تہائی

حصہ باقی رہ جاتا ہے اور فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اسے دوں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے کہ میں اس کی بخشش کروں۔" (البخاری: 6321)

اللہ قریب ہے۔

6. عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ: إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً.

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے رب سے روایت فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "جب بندہ میری طرف ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ذراع (ایک ہاتھ) قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آتا ہوں۔" (صحیح بخاری: 7536)

دعا کیسے مانگیں؟

پختہ ارادے کے ساتھ دعا کرو۔

7. عَنْ اَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ الْمَسْاَلَةَ وَلَا يَقُوْلَنَّ : اَللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ فَاَعْطِنِيْ فَاِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ .

"حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ سے پختہ ارادے کے ساتھ سوال کرے اور یوں نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا فرما کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔" (صحیح بخاری: 6338)

چپکے چپکے دعا مانگو۔

8. عَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا اِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ : اَرْبَعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا تَدْعُوْنَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا قَرِيْبًا .

یادداشتیں

''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور جب ہم بلندی پر چڑھتے تو (زور سے چلا کر) تکبیر کہتے۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگو! اپنے اوپر رحم کرو، تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے، تم ایک سننے اور دیکھنے والی قریب ذات کو پکار رہے ہو۔'' (صحیح بخاری: 7386)

کس کی دعا قبول نہیں ہوتی؟

اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔

9. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ''اُدْعُوا اللهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالاِجَابَةِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللهَ لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ''

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ سے دعا کرو اور تم کو قبول ہونے کا یقین ہو اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور کھیلتے ہوئے دل سے کچھ قبول نہیں کرتا۔'' (الترمذی: 3479)

یاداشتیں

الاستعانة

کس سے مدد مانگیں؟

جب تم مدد مانگو تو اسی سے مانگو۔

1. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كُنْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمًا فَقَالَ: "يَا غُلَامُ إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ: اِحْفَظِ اللهَ يَحْفَظْكَ، اِحْفَظِ اللهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَاعْلَمْ: أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ، لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللهُ لَكَ وَإِنِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللهُ عَلَيْكَ رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ."

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن (سواری پر) رسول اللہ ﷺ کے پیچھے (بیٹھا ہوا) تھا۔ آپ نے فرمایا: "اے لڑکے! میں تجھے چند (اہم) باتیں بتلاتا ہوں (انہیں یاد رکھ)۔ تو اللہ کے (احکام) کی حفاظت کر! اللہ تیری حفاظت فرمائے گا۔ تو اللہ کے حقوق کا خیال رکھ، تو اس کو اپنے سامنے پائے گا (یعنی اس کی حفاظت کر مدد تیرے ہم رکاب رہے گی)۔ جب تو سوال کرے تو صرف اللہ سے کر، جب تو مدد چاہے (ماورائے اسباب طریقے سے) تو صرف اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کر اور یہ بات جان لے کہ اگر ساری امت بھی جمع ہو کر تجھے کچھ نفع پہنچانا چاہے تو وہ تجھے اس سے زیادہ کچھ نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے اور وہ اگر تجھے کچھ نقصان پہنچانے کے لئے جمع ہو جائے تو اس سے زیادہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تیرے لئے لکھ دیا ہے۔ قلم اٹھالئے گئے (یعنی لکھ کر فارغ ہو گئے) اور صحیفے (نوشتہ ہائے تقدیر) خشک ہو گئے۔" (ترمذی: 2516)

اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے رہو۔

2. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ "اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ

یادداشتیں

وَاَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیفِ ، وَفِی کُلٍّ خَیْرٌ، احْرِصْ عَلَی مَا یَنْفَعُکَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ وَلَاتَعْجِزْ، وَاِنْ اَصَابَکَ شَیْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ اَنِّی فَعَلْتُ کَانَ کَذَا وَکَذَا، وَلٰکِنْ قُلْ: قَدَرُ اللّٰہِ.وَمَا شَاءَ فَعَلَ، فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّیْطَانِ".

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاقت ور مومن اللہ کے نزدیک کمزور مومن سے بہتر اور پسندیدہ ہے۔ ہر بھلائی میں ایسی چیز کی حرص کرو جو تمہارے لیے نفع مند ہو اور اللہ سے مدد طلب کرتے رہو اور اس سے عاجز مت ہو اور اگر تم پر کوئی مصیبت واقع ہو جائے تو یہ نہ کہو: کاش میں ایسا ایسا کر لیتا بلکہ یہ کہو یہ اللہ کی تقدیر ہے وہ جسے چاہتا ہے کرتا ہے کیونکہ کاش (کا لفظ) شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔''
(صحیح مسلم: 6774)

کیسے مدد مانگیں؟

اے اللہ! میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کرنا۔

3.عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَدْعُوا :" رَبِّ اَعِنِّی وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ ،وَانْصُرْنِی وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ،وَامْکُرْلِی وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِی وَیَسِّرْ هُدَایَ اِلَیَّ، وَانْصُرْنِی عَلَی مَنْ بَغَی عَلَیَّ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی لَکَ شَاکِرًا،لَکَ ذَاکِرًا ،لَکَ رَاهِبًا،لَکَ مِطْوَاعًا، اِلَیْکَ مُخْبِتًا اَوْ مُنِیبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِی وَاغْسِلْ حَوْبَتِی ،وَاَجِبْ دَعْوَتِی وَثَبِّتْ حُجَّتِی، وَاهْدِ قَلْبِی، وَسَدِّدْ لِسَانِی، وَاسْلُلْ سَخِیمَةَ قَلْبِی".

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نماز سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھتے رَبِّ اَعِنِّی وَلَا تُعِنْ ۔اے پروردگار میری امداد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور میری تائید فرما اور میرے خلاف کی تائید نہ کر اور میرے نفع کے لیے تدبیر فرما اور میرے نقصان کے لیے تدبیر نہ فرما اور مجھ کو ہدایت عطا فرما اور میرے اور میرے لیے

یاداشتیں

ہدایت کو آسان فرما دے اور جو شخص مجھ سے لڑے مجھ کو اس پر غلبہ عطا فرما دے اے پروردگار مجھ کو اپنا شکر گزار بنا دے ،اے اللہ مجھ کو آپ سے خوف رکھنے والا،آپ کی پیروی کرنے والا،اپ کی طرف گڑگڑانے والا،یا دل میں لگانے والا بنا لے میری توبہ قبول فرما اور میری دلیل کو قوت عطا فرما اور میرے قلب کو سچا راستہ دکھا دے اور میری زبان کو (حق گوئی کے لیے)مضبوطی عطا فرما اور میرے قلب سے کینہ کو نکال دے۔"(ابوداؤد: 1510)

ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں

4.عَنْ عَبْدِ اللهِ قالَ : عَلمَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ خُطْبَةَ الحاجَةِ اَن : اَلْحَمْدُ للهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالاَرْحَامَ اِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُم رَقِيبًا (النساء: 1)يَاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (آل عمران: 102) يَاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا ۙ يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (الاحزاب: 70,71)

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ہم لوگوں کو خطبہ حاجت کی تعلیم دی (اَلحَمْدُ لِلهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ۔۔۔)اللہ تعالیٰ ہی کے لئے تمام قسم کی خوبیاں ہیں ہم اسی کی امداد کے طلبگار ہیں اور ہم اسی سے بخشش کے طالب ہیں،اسی سے پناہ مانگتے ہیں ہم اپنے نفوس کی برائی سے ۔اللہ تعالیٰ نے جس کو راستہ دکھلایا تو کوئی اسکو گمراہ کرنے والا نہیں ہے۔ اور وہ جس کو گمراہ کردے کوئی اس کو راہ دکھانے والا نہیں ہے۔میں شہادت دیتا ہوں کے اللہ کے سوا کوئی پروردگار نہیں ہے اور میں شھادت دیتا ہوں کے محمد رسول اللہ ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں'اے اہل ایمان !اللہ سے ڈرو جس کے نام کے توسط سے تم لوگ آپس میں مانگتے ہو اور رشتوں کے قطع کرنے سے اللہ

یادداشتیں

سے ڈرو کیونکہ اللہ تعالیٰ تم سب کا نگران ہے۔اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور انصاف کی بات کہو تو وہ تم لوگوں کے تمام معاملات درست کردیگا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی تو اس نے بڑی ہی کامیابی حاصل کرلی۔" (ابوداؤد: 2118)

اے اللہ! تو ہی میرا مددگار ہے۔

5.عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا غَزَا قَالَ:"اللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِی وَاَنْتَ نَصِیرِی ،وبِکَ اُقَاتِلُ".

"حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کہا جب جہاد کرتے تو اللّٰھم سے آخر تک یعنی اے اللہ تو میرا قوت بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے اور تیری ہی مدد سے میں لڑتا ہوں" (ترمذی: 3584)

یاداشتیں

الشکر

کیسے ادا کریں؟

شکر کے طور پر عمل کرو۔

اِعْمَلُوْآ آلَ دَاوٗدَ شُكْرًا

''اے آلِ داؤد! شکر گزاری کے طور پر عمل کرو۔'' (سورہ سبا:13)

کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

عَنْ زِيَادٍ قَالَ : سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ : اِنْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَيَقُومُ اَوْ لَيُصَلِّي حَتّٰى تَرِمَ قَدَمَاهُ اوسَاقَاهُ : فَيُقَالُ لَهُ فَيَقُولُ : افَلَا اكُونُ عَبْدًا شَكُورًا؟

''زیاد بن علاقہ نے بیان کیا کہ میں نے مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ اتنی دیر تک کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہتے کہ آپ ﷺ کے قدم یا (یہ کہا کہ) پنڈلیوں پر ورم آ جاتا۔ جب آپ ﷺ سے اس کے متعلق کچھ عرض کیا جاتا تو فرماتے: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔'' (صحیح بخاری: 1130)

جس نے لوگوں کا شکرادا نہ کیا اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کیا۔

5.عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَانِ الرُّوَاسِيُّ عَنْ اِبْنِ اَبِي لَيْلَى ،عَنْ عَطِيَّةَ ،عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ:قَالَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ :مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاس. لَمْ يَشْكُرِ اللّٰه.

''ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا ''جس نے لوگوں کا شکر ادا نہ کیا اس نے اللہ کا شکر ادا نہ کیا۔'' (جامع ترمذی: 1955)

شکر کا اجر

مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے۔

1.وَعَنْ اَبِي يَحْيَى صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ رضی اللہ عنہ قال:قال رسولُ اللّٰهِ ﷺ :(عَجَباً

یاداشتیں

لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ،وَلَيْسَ ذٰلِکَ لِأَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ:اِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًالَهُ،وَاِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًالَهُ

''حضرت ابویحییٰ صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے،اس کے ہر کام میں اس کے لیے بھلائی ہے اور یہ چیز مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔اگر اسے خوشحالی نصیب ہو تو (اس پر اللہ تعالیٰ کا) شکر ادا کرتا ہے تو (یہ شکر) اس کے لیے بہتر ہے (یعنی اس میں اجر ہے) اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو صبر کرتا ہے تو یہ بھی اس کے لیے بہتر ہے۔'' (صحیح مسلم:7500)

اگر تم شکرادا کرو گے تو میں تمہیں ضرور اور زیادہ دوں گا۔

2.**وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِيْدٌ**

''اور جب تمہارے ربّ نے خبردار کیا تھا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں ضرور اور زیادہ دوں گا۔اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بڑا سخت ہے۔'' (سورۃ ابراہیم:7)

یاداشتیں

الحمد

حمد کا کیا مقام ہے؟

اللہ کے محبوب کلام میں سے الحمداللہ

1.عَنْ اَبِی ذَرٌ ﷛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :" اَلا اُخْبِرُکَ بِاَحَبِّ الْکَلامِ اِلَی اللّٰهِ؟". قُلْتُ یَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِیْ بِاَحَبِّ الْکَلامِ اِلَی اللّٰهِ.فَقَالَ:" اِنَّ اَحَبَّ الْکَلامِ اِلَی اللّٰهِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ"

''حضرت ابوذر ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام کی خبر نہ دوں؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ مجھے اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام کی خبر (ضرور) دیں۔تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام سبحان اللہ وبحمدہ ہے۔''

(مسلم: 6925)

حمد سے کیا ملتا ہے؟

الحمدللہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے

2.عَنْ اَبِی مَالِکِ الاشعری ﷛ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :" الطُّهُورُ شَطْرُ الایمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِیزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلآنِ اَوْتَمْلأُ مَابَیْنَ السَّمَاوَاتِ وَالاَرْضِ، وَالصَّلاۃُ نُورٌ، وَالصَّدَقَۃُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِیَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّۃٌ لَکَ اَوْ عَلَیْکَ ، کُلُّ النَّاسِ یَغْدُو، فَبَایِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوبِقُهَا".

''حضرت ابو مالک اشعری ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طہارت نصف ایمان کے برابر ہےاور الحمد للہ میزان (عدل) کو بھر دے گا اور سبحان اللہ

والحمد لله سے زمین وآسمان کی درمیانی فضا بھر جائے گی اور نماز نور ہے اور صدقہ دلیل ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے لیے حجت ہوگا یا تیرے خلاف ہوگا ہر شخص صبح کو اٹھتا ہے، اپنے نفس کو فروخت کرنے والا ہے یا اس کو آزاد کرنے والا ہے۔''

(صحیح مسلم: 534)

کثرت سے اللہ کی حمد کرنا۔

3. عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ، فَقَالَ: عَلِّمْنِی کَلَامًا اَقُوْلُهُ. قَالَ:'' قُلْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ. اللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا. سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ''. قَالَ: فَهٰؤُلَاءِ لِرَبِّی فَمَالِی؟ قَالَ: قُلْ: ''اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی وَاهْدِنِی وَارْزُقْنِی''.

''حضرت سعد سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا مجھے ایسا کلام سکھائیں جسے میں پڑھتا رہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا الہ الا اللہ پڑھا اس نے عرض کیا یہ سارے کلمات تو میرے رب کے لیے ہیں میرے لیے کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللھم اغفرلی وارحمنی ۔ اے اللہ مجھے معاف فرما اور رحم فرما اور ہدیت عطا فرما اور رزق عطا فرما۔''

(صحیح مسلم: 2696)

محبوب کلمات

4. عَنْ سُمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم :'' اَحَبُّ الْکَلَامِ اِلَی اللّٰهِ اَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ. لَا یَضُرُّکَ بِاَیِّهِنَّ بَدَأْتَ، وَلَا تُسَمِّیَنَّ غُلَامَکَ یَسَارًا وَلَا رَبَاحًا، وَلَا نَجِیحًا وَلَا اَفْلَحَ فَاِنَّکَ تَقُوْلُ: اَثَمَّ هُوَ؟ فَلَا یَکُوْنُ . فَیَقُوْلُ: لَا''.

''حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے

یادداشتیں

نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں: سبحان الله، الحمد لله، لا اله الا الله اور الله اکبر اور تجھے ان میں سے کسی بھی کلمہ کو شروع کرنا نقصان نہ دے گا اور تم اپنے بچے کا نام یسار، رباح، نجیح اور افلح نہ رکھنا کیونکہ تم کہو گے فلاں یعنی افلح اور وہ نہ ہوگا تو کہنے والا کہے گا افلح (کامیاب) نہیں ہے اور یاد رکھو یہ الفاظ چار ہی ہیں۔

(صحیح مسلم: 5601)

اللہ کی حمد کے دو کلمے میزان پر بھاری زبان پر ہلکے رحمان کو محبوب

5.عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :" كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ اِلَى الرَّحْمَنِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ.

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن وزن میں بھاری ہیں اور رحمٰن کو محبوب ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ". سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ."

(صحیح مسلم: 6846)

الحمدللہ

6.عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :" لَقِيتُ اِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِى فَقَالَ : يَامُحَمَّدُ اَقْرِئْ اُمَّتَكَ مِنِّى السَّلَامَ، وَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ، وَاَنَّهَا قِيعَانٌ، وَاَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ".

"حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ سے ملے ابراھیم علیہ السلام شب معراج میں اور کہا اے محمد تم اپنی امت کو میرا سلام کہو اور خبر دو ان کو جنت کی زمین بہت اچھی ہے پانی بہت میٹھا ہے اور وہ خالی ہے اور درخت لگانا اس کا سبحان اللہ سے آخر تک کہنا ہے۔"

یادداشتیں

(جامع ترمذی: 3462)

حمد کب ہوتی ہے؟

مومن خوشی اور غمی میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہے۔

7.عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ؓ قَالَ: عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلَانِ فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الآخَرَ. فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ: عَطَسَ فُلَانٌ فَشَمَّتَّهُ، وَعَطَسْتُ اَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِي. قَالَ:" اِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ، وَاِنَّکَ لَمْ تَحْمَدِ اللّٰهَ".

"حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس دو آدمیوں نے چھینکا۔آپ ﷺ نے ان میں سے ایک کو چھینکنے کا جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہیں دیا تو اس نے عرض کیا: آپ ﷺ نے فلاں کو چھینکنے کا جواب دیا اور مجھے چھینکنے کا جواب نہیں دیا۔آپ نے فرمایا: اس نے (چھینکنے کے بعد) الحمد اللہ کہا اور تو نے (چھینکنے کے بعد) الحمد للہ نہیں کہا۔"

(صحیح مسلم: 7486)

8.عَنْ اَبِي ذَرٍّ ؓ قَالَ: قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ :"رَاَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ، وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ؟قَالَ:"تِلْکَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ".

"حضرت ابو ذر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: آپ ﷺ اس آدمی کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو نیک اعمال کرے اور اس پر لوگ اس کی تعریف کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مومن کی فوری بشارت ہے۔"

(صحیح مسلم: 6721)

نعمت ملنے پر الحمد للہ

9.عَنْ اَنَسٍ ؓ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :" مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً

یادداشتیں

فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اِلَّا کَانَ الَّذِی اَعْطَاهُ اَفْضَلَ مِمَّا اَخَذَ".

''حضرت انس سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا سبحان وتعالیٰ اپنے کسی بندے پر جب کوئی نعمت اتارے اور وہ کہے الحمد لله تو اس نے جو دیا وہ افضل ہے اس سے جو اس نے لیا۔''

(ابن ماجه:3805)

مصیبت میں حمد کرنے والے کے لیے بیت الحمد ہے

10.عَنْ اَبِی مُوسَی الاَشْعَرِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :" اِذَامَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ، قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِکَةِ: قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِی. فَیَقُولُونَ: نَعَمْ .فَیَقُولُ: قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ. فَیَقُولُونَ: نَعَمْ . فَیَقُولُ: مَاذَا قَالَ عَبْدِی؟ فَیَقُولُونَ: حَمِدَکَ وَاسْتَرْجَعَ. فَیَقُولُ اللّٰهُ: ابْنُوا لِعَبْدِی بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَیْتَ الْحَمْدِ".

''ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسی بندے کا لڑکا مرتا ہے (اولاد) تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے تم نے لے لیا میرے بندے کے لڑکے کو (اولاد) سو وہ کہتے ہیں ہاں! پھر فرماتا ہے پروردگار تعالیٰ شانہ لے لیا تم نے پھل اس کے دل کا سو فرشتے کہتے ہیں ہاں! پھر فرماتا ہے کیا کہا میرے بندے نے سو فرشتے کہتے ہیں تیری تعریف کی اور انا لله وانا الیه راجعون پڑھا سو فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ بناؤ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر اور اس کا نام رکھو بیت الحمد یعنی تعریف کا گھر۔

(جامع ترمذی: 1021)

جنت میں الحمدللہ کا الہام

11.عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ یَقُولُ:" اِنَّ اَهلَ الْجَنَّةِ یَاْکُلُونَ فِیهَا وَیَشْرَبُونَ، وَلَا یَتْفِلُونَ وَلَا یَبُولُونَ وَلَا یَتَغَوَّطُونَ وَلَا

یَـمْتَـخِـطُـونَ: قَالُوا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ؟ قَالَ: جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ. يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ، كَمَا يُلْهَمُونَ النَّفَسَ".

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جنت والے جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے اور تھوکیں گے نہیں اور نہ ہی پیشاب کریں گے اور نہ ہی پاخانہ کریں گے اور نہ ہی ناک صاف کریں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول!'' تو پھر کھانا کدھر جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ڈکار اور پسینہ آئے گا اور پسینہ مشک کی طرح خوشبودار ہوگا اور ان کو تسبیح یعنی سبحان اللہ اور تحمید یعنی الحمدللہ کا الہام ہوگا جس طرح کہ انہیں سانس کا الہام ہوتا ہے۔''

(صحیح مسلم: 7152)

سوتے وقت 33 مرتبہ حمد کرنا

12. عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ: إِنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنَ الرَّحَى. وَأَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم سَبْيٌ. فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ. وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ. فَأَخْبَرَتْهَا. فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهَا. فَجَاءَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ. فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم عَلَى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلَى صَدْرِي، ثُمَّ قَالَ: "أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا؟ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا: أَنْ تُكَبِّرَا اللهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ. فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ".

''ان سے علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ شکایت کرنے کے لیے حاضر ہوئیں کہ چکی پیسنے کی وجہ سے ان کے ہاتھوں میں کتنی تکلیف ہے۔ انہیں معلوم ہوا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ غلام آئے ہیں لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی ملاقات نہ ہوسکی۔ اس لیے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر کیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا۔ علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ

یادداشتیں

پھر حضور اکرم ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے (رات کے وقت) ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے ہم نے اٹھنا چاہا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم دونوں جس طرح تھے اسی طرح رہو۔ پھر آنحضور ﷺ میرے اور فاطمہ کے درمیان بیٹھ گئے۔ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے پیٹ پر محسوس کی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا، تم دونوں نے جو چیز مجھ سے مانگی ہے، کیا میں تمہیں اس سے بہتر ایک بات نہ بتا دوں؟ جب "رات کے وقت" اپنے بستر پر لیٹ جاؤ تو 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمد للہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے لونڈی غلام سے بہتر ہے۔"

(صحیح بخاری: 5361)

رات کو بیدار ہونے پر حمد کرنا

13. حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : "مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ (وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ) وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ : اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي أَوْ دَعَا اسْتُجِيبَ فَإِنْ تَوَضَّأَ وَصَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ".

"مجھ سے عبادہ بن صامت نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ "جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا کرے: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اللہ کی ذات پاک ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت" پھر یہ پڑھے (ترجمہ) "اے اللہ میری مغفرت فرما" (یا یہ کہا کہ) کوئی دعا کرے تو اسکی دعا قبول ہوتی ہے پھر اگر اس نے وضو کیا اور نماز پڑھی تو نماز بھی مقبول ہوگی"

(صحیح بخاری: 1154)

یادداشتیں

کھانے کے بعد حمد کرنا

14.عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : اِنَّ اللهَ لَیَرْضَیٰ عَنِ الْعَبْدِ اَنْ یَّاْکُلَ الْاَکْلَةَ فَیَحْمَدَهُ عَلَیْهَا اَوْ یَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَیَحْمَدَهُ عَلَیْهَا .

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''اللہ تعالیٰ اس بندے سے خوش ہوتا ہے جو ایک کھانا کھا کر اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے یا جو کچھ بھی پیتا ہے تو اس پر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے۔''

(صحیح مسلم: 6932)

15.عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :''مَنْ اَکَلَ طَعَامًا فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَطْعَمَنِی هٰذَا وَرَزَقَنِیهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّی وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ،وَمَا تَاَخَّرَ.

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:''جو شخص کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے:اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَطْعَمَنِی..وَلَاقُوَّةٍ یعنی اللہ ہی کے لیے ہی تمام قسم کی خوبیاں ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری قوت وطاقت کے بغیر مجھے یہ رزق پہنچایا تو اس شخص کے اگلے پچھلے تمام گناہ کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔''

(ابو داؤد: 4023)

رکوع سے اٹھتے وقت حمد کرنا

16.عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :''اِنَّمَا جُعِلَ الامَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوا، وَاِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوا.وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ. وَاِذَا صَلّٰی قَائِمًا فَصَلُّوا قِیَامًا وَاِذَا صَلّٰی قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا اَجْمَعُونَ''.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:امام صرف اس لیے

یادداشتیں

بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم بھی ربنا لک الحمد کہو اور جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی سب بیٹھ نماز ادا کرو۔

(صحیح مسلم:935)

30 سے زائد فرشتے حمد کو لینے کے لیے

17. عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ﷺ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ النَّبِيِّ ﷺ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ: "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" . قَالَ رَجُلٌ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ. فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: " مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟". قَالَ: أَنَا . قَالَ: " رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ".

''انہوں نے رفاعہ بن رافع زرقی سے، انہوں نے کہا کہ ہم نبی کریم ﷺ کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع الله لمن حمده کہتے۔ ایک شخص نے پیچھے سے کہا" ربنا لک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارک فیه" آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر دریافت فرمایا کہ کس نے یہ کلمات کہے ہیں، اس شخص نے جواب دیا کہ میں نے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کے کہنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔'' اس سے ان کلمات کی فضیلت ثابت ہوئی''۔

(صحیح بخاری:799)

نماز کے بعد 10 مرتبہ حمد کرنا

18. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ: أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ غَدَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ، فَقَالَتْ: عَلِّمْنِي كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي صَلَاتِي. فَقَالَ: "كَبِّرِ اللّٰهَ عَشْرًا وَسَبِّحِي اللّٰهَ عَشْرًا، وَاحْمَدِيهِ عَشْرًا، ثُمَّ سَلِيهِ شِئْتِي يَقُولُ: نَعَمْ .نَعَمْ".

یادداشتیں

''انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہیکہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صبح کو حاضر ہوئیں اورعرض کیا کہ مجھ کوایسے کلمات سکھایئے کہ میں ان کونماز میں کہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایادس باراللہ اکبر کہہ اوردس بار سبحان اللہ کہہ اوردس بار الحمد اللہ کہہ پھر مانگ جو مانگنا ہو کہ اﷲ تعالی فرماتا ہے ہاں ہاں۔یعنی تیری دعا کوقبول کرتا ہے۔''

(جامع ترمذی: 482)

نماز کے بعد 33 مرتبہ حمد کرنا

19.عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: جاءَ الْفُقَرَاءُ اِلَى النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم ، فَقَالُوا: ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُورِ مِنَ الاَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِیمِ الْمُقِیمِ. یُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّی، وَیَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَلَهُمْ فَضْلُ اَمْوَالٍ یَحُجُّونَ بِهَا وَیَعْتَمِرُونَ، وَیُجَاهِدُونَ وَیَتَصَدَّقُونَ. قَالَ: "اَلا اُحَدِّثُكُمْ بِمَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهِ اَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ ، وَلَمْ یُدْرِكْكُمْ اَحَدٌ بَعْدَكُمْ، وَكُنْتُمْ خَیْرَ مَنْ اَنْتُمْ بَیْنَ ظَهْرَانَیْهِ، اِلَّا مَنْ عَمِلَ مِثْلَهُ : تُسَبِّحُونَ وَتَحْمَدُونَ وَتُكَبِّرُونَ خَلْفَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ ،فَاخْتَلَفْنَا بَیْنَنَا.فَقَالَ بَعْضُنَا نُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ ، وَنَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ ، وَنُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِینَ، فَرَجَعْتُ اِلَیْهِ، فَقَالَ: تَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالحمدُللهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ حَتَّى یَكُونَ مِنْهُنَّ كُلِّهِنَّ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ".

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نادارلوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ امیر ورئیس لوگ بلند درجات اور ہمیشہ رہنے والی جنت حاصل کر چکے حالانکہ جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے ہیں اور جیسے ہم روزے رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں لیکن مال دولت کی وجہ سے انہیں ہمپر فوقیت حاصل ہے کہ اس کی وجہ سے وہ حج کرتے ہیں۔عمرہ کرتے ہیں۔جہاد کرتے ہیں اورصدقے دیتے ہیں''اور ہم محتاجی کی وجہ سے ان کاموں کو نہیں کر پاتے''اس پر آپ نے فرمایا کہ لو میں تمہیں ایک ایسا عمل بتاتا ہوں کہ اگر تم اس کی پابندی کروگے تو جولوگ تم سے آگے بڑھ چکے ہیں انہیں تم پالو گے اورتمہارے مرتبہ تک پھر

یاداشتیں

کوئی نہیں پہنچ سکتا اور تم سب سے اچھے ہو جاؤ گے سوا ان کہ جو یہی عمل شروع کر دیں ہر نماز کے بعد تینتس تینتس مرتبہ تسبیح "سبحان اللہ" تحمید "الحمد اللہ" تکبیر "اللہ اکبر" کہا کرو۔ پھر ہم میں اختلاف ہو گیا کسی نے کہا کہ ہم تسبیح تینتس مرتبہ، تحمید تینتس مرتبہ اور تکبیر چونتس مرتبہ کہیں گے۔ میں نے آپ سے اس پر دوبارہ معلوم کیا تو آپ نے فرمایا کہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر کہو تا آنکہ ہر ایک ان میں سے تینتس مرتبہ ہو جائے۔

(بخاری :843)

چھینکنے پر حمد کرنا

20. عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: " اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْعُطَاسَ وَیَکْرَهُ التَّثَاؤُبَ، فَاِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَحَقٌّ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ اَنْ یُشَمِّتَهُ. وَاَمَّا التَّثَاؤُبُ فَاِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّیْطَانِ، فَلْیَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ، فَاِذَا قَالَ: هَاءُ ضَحِکَ مِنْهُ الشَّیْطَانُ".

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اور ان سے نبی کریم ﷺ نے "فرمایا" اللہ تعالی چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے۔ اس لیے جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے اور **الحمد للہ** کہے تو ہر مسلمان پر جو اسے سنے، حق ہے کہ اس کا جواب پر یرحمک اللہ سے دے۔ لیکن جمائی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے اس لیے جہاں تک ہو سکے اسے روکے کیونکہ جب وہ منہ کھول کر ہاہاہا کہتا ہے تو شیطان اس پر ہنستا ہے۔"

(بخاری الفتح :6223)

سفر کی صبح میں حمد کرنا

21. عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ ﷺ قَالَ: اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ اِذَا کَانَ فِی سَفَرٍ وَاَسْحَرَ یَقُولُ:" سَمَّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَیْنَا. رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَیْنَا. عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ".

یادداشتیں

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب کسی سفر میں صبح کرتے تو فرماتے: سمع اللہ'' سننے والے نے اللہ کی تعریف کی اور اس کی ہم پر آزمائش کے حسن کو سن لیا۔ اے ہمارے رب ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل فرما، اس حال میں کہ ہم جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔''

(صحیح مسلم:6900)

تلبیہ میں حمد کرنا

22.عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ :أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ :" لَبَّیْکَ اللَّهُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اَنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ ،لَاشرِیْکَ لَکَ ".

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ''اس طرح'' تلبیہ پڑھا: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْك لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ "۔ ''میں حاضر ہوں۔ اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں حاضر ہوں۔ بے شک ساری تعریفیں اور نعمتیں اور بادشاہت تیرے ہی لیے ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔''

(صحیح مسلم:2811)

یاداشتیں

الانذار

نذیر کون ہوتا ہے؟

رسولوں کو ڈرانے والا بنا کر بھیجا گیا۔

1. وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ۚ فَمَنۡ اٰمَنَ وَاَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿48﴾

''اور ہم رسولوں کو خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے ہی بنا کر بھیجتے ہیں۔ پھر جو لوگ ایمان لائیں اور اصلاح کریں تو اُن کے لیے نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(48)''

(الانعام:48)

2. وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا ﴿56﴾

''اور رسولوں کو تو ہم خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں۔اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ باطل کے ساتھ جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے سے حق کو نیچا دکھا دیں۔اور اُنہوں نے میری آیات کو اور جو انہیں تنبیہ کی گئی اُسے مذاق بنالیا۔(56)''

(الکھف:56)

رسول اللہ ﷺ کو نذیر بنا کر بھیجا گیا۔

3. اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَـقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ وَّلَا تُسۡـئَلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ﴿119﴾

''یقیناً ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔اور تم سے اہلِ دوزخ کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔(119)''

(البقرہ:119)

4. يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَـكُمۡ عَلٰى فَتۡرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنۡ

تَقُوْلُوْا مَا جَآءَ نَا مِنْ م بَشِيْرٍ وَّ نَذِيْرٍ ز فَقَدْ جَآءَ كُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (19)

''اے اہلِ کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسول آ گیا ہے جو رسولوں کے ایک وقفے کے بعد تمہیں صاف صاف بتا رہا ہے تا کہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا۔ پھر یقیناً تمہارے پاس خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(19)''

(المائدہ:19)

5.قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (188)

''آپ کہہ دو: میں اپنے لیے نفع اور نقصان کا مالک نہیں مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے اپنے لیے جمع کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو بس ایک خبردار کرنے والا اور خوش خبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔'' (188)

(الاعراف:188)

نذیر کا کام کیا ہے؟

اٹھو اور ڈرادو۔

6.يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (1) قُمْ فَاَنْذِرْ (2) وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (3) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (4) وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (5) وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (6) وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (7)

''اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے!(1) اُٹھو پھر خبردار کرو۔(2) اور اپنے ربّ کی بڑائی بیان کرو۔(3) اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔(4) اور گندگی سے دُور رہو۔(5) اور زیادہ حاصل کرنے کے لیے احسان نہ کرو۔(6) اور اپنے ربّ کے لیے صبر کرو۔(7)''

یاداشتیں

(المدثر:1.7)

اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراوٗ۔

7.وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ (214) لا وَاخْفِضْ جَنَاحَکَ لِمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (215) ج فَاِنْ عَصَوْکَ فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ (216)

''اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈراوٗ۔(214) اور ایمان لانے والوں میں سے جو تمہاری پیروی کریں اُن کے لیے اپنے بازو جھکائے رکھو۔(215) پھر اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ یقیناً میں اس سے بری الذّمہ ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔(216)''

(الشعراء:216.214)

لوگوں کو عذاب کے دن سے ڈرادو۔

8. وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ لا نُّجِبْ دَعْوَتَکَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ط اَوَلَمْ تَکُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَکُمْ مِّنْ زَوَالٍ

''اور تم لوگوں کو اس دن سے ڈرادو جب اُن پر عذاب آجائے گا۔ پھر وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہیں گے کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں قریب کی مدّت تک مہلت دے دے۔ ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور ہم رسولوں کی پیروی کریں گے۔ کیا بھلا تم وہی نہیں ہو جنہوں نے اس سے پہلے قسمیں کھائیں تھیں کہ تم پر کوئی زوال نہیں آنا؟(44)''

(ابراھیم:44)

لوگوں کو حسرت کے دن سے ڈرادو۔

9.عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ :یُؤْتَی بِالْمَوْتِ کَهَیْئَةِ کَبْشٍ أَمْلَحَ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ: یَآأَهْلَ الْجَنَّةِ فَیَشْرَئِبُّوْنَ وَیَنْظُرُوْنَ فَیَقُوْلُ :هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا ؟فَیَقُوْلُوْنَ :نَعَمْ هٰذَاالْمَوْتُ وَکُلُّهُمْ قَدْ رَآهُ ثُمَّ یُنَادِیْ :یَآأَهْلَ النَّارِ فَیَشْرَئِبُّوْنَ وَیَنْظُرُوْنَ فَیَقُوْلُ : هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا؟فَیَقُوْلُوْنَ :نَعَمْ هٰذَا الْمَوْتُ

یادداشتیں

وَكُلُّهُمْ قَدْ رَاٰهُ فَيُذْبَحُ ثُمَّ يَقُوْلُ :يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُوْدٌ فَلَامَوْتَ ثُمَّ قَرَاَ : "وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذَا قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَهٰؤُلَاءِ فِيْ غَفْلَةٍ اَهْلُ الدُّنْيَا وَهُمْ لَايُؤْمِنُوْنَ "

حضرت ابوسعید خدری نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن موت ایک چتکبرے مینڈھے کی شکل میں لائی جائے گی۔ایک آواز دینے والا فرشتہ آواز دے گا کہ اے جنت والو! تمام جنتی گردن اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے، آواز دینے والا فرشتہ پوچھے گا۔تم اس مینڈھے کو بھی پہچانتے ہو؟ وہ بولیں گے کہ ہاں، یہ موت ہے اور ان سے ہر شخص اس کا ذائقہ چکھ چکا ہوگا۔ پھر اسے ذبح کر دیا جائے گا اور آواز دینے والا جنتیوں سے کہے گا کہ اب تمہارے لیے ہمیشگی ہے، موت تم پر کبھی نہ آئے گی اور اے جہنم والو! تمہیں بھی ہمیشہ اسی طرح رہنا ہے، تم پر بھی موت کبھی نہیں آئے گی۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔"

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

"اورانہیں حسرت کے دن سے ڈراؤ۔ جبکہ اخیر فیصلہ کر دیا جائے گا اور یہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (یعنی دنیادار لوگ) اور ایمان نہیں لاتے۔"

(بخاری:4730)

کیا رسولوں نے تمہیں ملاقات کے دن سے ڈرایا نہیں تھا؟

10.وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰىٓ اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (71) قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ (72)

"اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ اور اُس کے

محافظ اُن سے کہیں گے: ''کیا تمہارے پاس خود تم میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے ربّ کی آیات پڑھ کر سناتے اور تمہیں تمہارے اُس دن کی ملاقات سے ڈراتے؟'' وہ کہیں گے: ''کیوں نہیں! مگر عذاب کا فیصلہ کافروں پر چسپاں ہو گیا۔'' (71) کہا جائے گا: ''داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں۔ ہمیشہ رہنے والے ہو اُس میں۔'' پھر بہت بُرا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا۔ (72)''

(الزمر: 71,72)

کسے ڈرانا فائدہ دیتا ہے؟

11. اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ

''یقیناً تم صرف اُسی شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بن دیکھے ڈرے۔ پھر اُسے مغفرت اور باعزت اجر کی بشارت دے دو۔''

(یس: 11)

یادداشتیں

البشارۃ

بشارت کون دیتا ہے؟

اللہ کے رسولوں کو بشارت دینے والا بنا کر بھیجا گیا۔

1. وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ج فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (48) وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (49)

''اور ہم رسولوں کو خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے ہی بنا کر بھیجتے ہیں۔ پھر جو لوگ ایمان لائیں اور اصلاح کریں تو اُن کے لیے نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(48) اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اُن کو عذاب پکڑے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔''(49)

(الانعام:49..48)

رسول اللہ ﷺ کو بشیر بنا کر بھیجا گیا۔

2. وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ط كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ط تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ط قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ (118) اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا لا وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ (119)

''اور جو لوگ علم نہیں رکھتے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ خود ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اس طرح کی باتیں ان سے پہلے لوگ بھی کر چکے ہیں۔ ان سب کے دل ایک جیسے ہیں۔ یقیناً ہم نے نشانیاں صاف صاف بیان کر دی ہیں اُن لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں۔(118) یقیناً ہم نے آپ کو حق کے

یادداشتیں

ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔اور تم سے اہلِ دوزخ کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔(119)"

(البقرہ:118..119)

3.عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ..رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ خُرُوجًا إِذَا بُعِثُوا. وَأَنَا خَطِيبُهُمْ إِذَا وَفَدُوا ،وَأَنَا مُبَشِّرُهُمْ إِذَا أَيِسُوا .لِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَئِذٍ بِيَدِي،وَأَنَا أَكْرَمُ وَلَدِ آدَمَ عَلَى رَبِّي وَلَا فَخْرَ .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے:"میں سب سے پہلے نکلنے والا ہوں یعنی قبر سے اور میں خطیب ہوں ان کا جب وہ اللہ کی درگاہ میں حاضر ہوں گے اور میں خوشخبری سنانے والا ہوں ان کو جب وہ ناامید ہوں۔حمد الٰہی کا نیزہ قیامت میں میرے ہاتھ میں ہوگا اور میں ساری اولاد سے بہتر ہوں اللہ کے نزدیک' اور کچھ فخر نہیں۔

(ترمذی:3610)

4. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : إِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ وَلَنْ يُشَادَّ الدِّيْنَ (أَحَدٌ) إِلَّا غَلَبَهُ، فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا، وَأَبْشِرُوْا، وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"یقیناً دین آسان ہے اور جو دین میں بے جا سختی کرتا ہے تو دین اس پر غالب آجاتا ہے(یعنی ایسا انسان مغلوب ہوجاتا اور دین پر عمل ترک کردیتا ہے)۔پس تم سیدھے راستے پر رہو اور میانہ روی اختیار کرو اور اپنے رب کی طرف سے ملنے والے اجر پر خوش ہوجاؤ اور صبح و شام اور رات کے کچھ حصے کی (عبادت) سے مدد حاصل کرو۔"

(بخاری:39)

خوشخبری کس کے لئے

ایمان والوں کو خوشخبری دے دو۔

یادداشتیں

5. وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (25)

''اورخوشخبری دے دواُن لوگوں کو جو ایمان لے آئے اور جنہوں نے نیک عمل کیے کہ یقیناً اُن کے لیے ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ جب بھی اُن باغوں میں سے اُنہیں کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو وہ کہیں گے: ''یہ تو وہی پھل ہیں جو اس سے پہلے ہمیں رزق کے طور پر دیئے گئے تھے۔'' اور انہیں ایک دوسرے سے ملتا جلتا رزق دیا جائے گا۔ اور اُن کے لیے وہاں پاکیزہ جوڑے ہوں گے۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ (25)''

(البقرہ:25)

صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔

6. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (153) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ (154) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ (155)

'' اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد مانگو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (153) اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جائیں تم اُنہیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ (154) اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کسی قدر خوف اور بھوک سے، مالوں، جانوں اور پھلوں کے نقصان سے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ (155)''

(البقرہ:155...153)

خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت کے گھر کی خوشخبری دے دیں۔

یاداشتیں

7.عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ. رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ..قَالَ:أَتَی جِبْرِیْلُ النَّبِیَّ ﷺ .فَقَالَ: یَارَسُولَ اللّٰهِ، هَذِهِ خَدِیجَةُ قَدْ أَتَتْ مَعَهَا اِنَاءٌ فِیهِ اِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ ،فَإِذَا هِیَ أَتَتْکَ فَاقْرَأْ عَلَیْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا .وَمِنِّی، وَبَشِّرْهَا بِبَیْتٍ فِی الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، لَاصَخَبَ فِیهِ نَصَبَ .

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جبریل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یارسول اللہ ﷺ! خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ کے پاس ایک برتن لئے آرہی ہیں جس میں سالن یا ''فرمایا'' کھانا ''یا فرمایا'' پینے کی کوئی چیز ہے۔جب وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے رب کی جانب سے انہیں سلام پہنچانا اور میری طرف سے بھی! اور انہیں جنت میں موتیوں کے محل کی بشارت دیجئے گا۔ جہاں نہ شور ہنگامہ ہوگا اور تکلیف وتھکن ہوگی۔''

(بخاری:3820)

خوشخبریاں دیا کرو۔

8.عَنْ سَعِیدِ بنِ أَبِی بُرْدَةَ، عَنْ أَبِیهِ ،عَنْ جَدِّهِ : انَّ النَّبِیَّ ﷺ بَعَثَ مُعاذًا و أَبـا مُوسَی الی الیَمَنِ، قَالَ : یَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا.

حضرت سعید بن بردہ اپنے باپ سے اور بردہ رضی اللہ عنہ نے (سعید کے) دادا سے روایت کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اور حضرت موسی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا لوگوں کو سہولت دینا مشکل میں نہ ڈالنا،خوش رکھنا اور نفرت نہ دلانا،اتفاق رکھنا اور اختلاف پیدا نہ کرنا۔

(بخاری:3038)

یادداشتیں

الوعظ

وعظ کون کرتا ہے

اللہ تعالیٰ اپنی کتاب اور حکمت کے ذریعے نصیحت کرتا ہے۔

1. وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ز وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (231)

’’اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو، پھر وہ اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو معروف طریقے سے اُنہیں روک لو یا معروف طریقے سے اُنہیں رُخصت کر دو۔اور اُنہیں تکلیف پہنچانے کے لیے اور ظلم وزیادتی کے لیے نہ روکے رکھو اور جو ایسا کرے گا تو اُس نے اپنے اوپر ظلم کیا۔اور اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق نہ بنالو۔اور اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو اور جس کو اس نے کتاب اور حکمت میں سے نازل کیا جس کے ساتھ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔(231)‘‘ (البقرۃ:231)

اللہ تعالیٰ انسان کو بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے۔

2. اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (58)

’’یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے حقداروں کے سپرد کر دو۔اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے تمہیں بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، دیکھنے

یاداشتیں

والا ہے۔" (58) (النساء:58)

اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔

3.اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ(90)

"یقیناً اللہ تعالیٰ عدل اوراحسان اوررشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے۔اورفحاشی اوربُرائی اورظلم وزیادتی سے روکتا ہے۔وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم سبق لو۔(90)" (سورۃ النحل:90)

جس کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصیحت آ جائے۔

4.اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (275)

"جولوگ سودکھاتے ہیں وہ اُس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھوکردیوانہ بنادیا ہو۔ایسااس لیے ہوگا کہ انہوں نے کہا کہ یقیناً تجارت سودجیسی چیز ہے۔حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کوحلال کیا ہے اورسودکوحرام ٹھہرایا ہے۔پھرجس کے پاس اس کے ربّ کی طرف سے کوئی نصیحت آجائے،پھروہ بازآجائے تو جوگزرچکاوہ اس کے لیے ہے۔اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے۔اور جو دوبارہ سودکھائیں تو وہی لوگ جہنمی ہیں۔اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(275)" (سورۃ البقرۃ:275)

تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے۔

5. يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ.

"اے لوگو!تحقیق تمہارے ربّ کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آ گئی ہے جوشِفا ہے اُس

یادداشتیں

کے لیے جودلوں میں ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔'' (سورۃ یونس:57)

رسولوں کے واقعات مومنوں کے لیے نصیحت ہیں۔

6. وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَآئَكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ. (120)

''اور ہم رسولوں کے واقعات میں سے جو تمہیں سنا رہے ہیں ان سب سے ہم تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں۔اور ان میں تمہارے پاس حق آیا ہے۔اور ایمان والوں کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔'' (120) (ھود:120)

منافقوں کو نصیحت کرو۔

7. وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا (61) فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا (62) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا ۢ بَلِيْغًا (63)

''اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ تعالیٰ کی اُتاری ہوئی کتاب کی طرف اور اس رسول کی طرف تو تم منافقین کو دیکھتے ہو کہ وہ تم سے کنّی کتراتے ہیں۔(61) پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ان کے اپنے ہاتھوں کے کیے ہوئے کی وجہ سے ان کو مصیبت پہنچے گی؟ پھر وہ تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی اور موافقت کا تھا۔(62) یہی لوگ ہیں اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں جو کچھ ہے اس کو خوب جانتا ہے۔پھر تم ان سے اعراض کرو اور ان کو وعظ ونصیحت کرو اور ان سے ایسی بات کرو جو ان کے دلوں میں اتر جانے والی ہو۔(63)'' (سورۃ النساء: 61,63)

لقمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو نصیحت

یادداشتیں

9.وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَةَ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰهِ وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ(12) وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ(13)

''اور ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو یقیناً وہ اپنے لیے شکر کرتا ہے۔اور جو کفر کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ بے نیاز، قابلِ تعریف ہے۔(12)اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اُس کو نصیحت کر رہا تھا۔اے میرے چھوٹے بیٹے !اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔(13)'' (سورۃ لقمان: 12،13)

نصیحت کرو

8. اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ(125)

''اپنے ربّ کے راستے کی طرف دعوت دو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور اُن لوگوں سے اچھے طریقے سے بحث کرو۔یقیناً تیرا ربّ ہی خوب جانتا ہے اُن لوگوں کو جو اُس کے راستے سے بھٹک گئے ہیں۔اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔(125)''
(سورۃ النحل: 125)

رسول اللہ ﷺ کے وعظ

10.صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ یَوْمٍ، فَوَاعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِیْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُیُوْنُ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ، فَقَالَ قَائِلٌ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ کَاَنَّ هٰذِهٖ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ اِلَیْنَا اِلَیْنَا؟فَقَالَ:''اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنَّ عَبْدًا حَبَشِیًّا، فَاِنَّهٗ مَنْ یَعِشْ مِنْکُمْ بَعْدِیْ فَسَیَرٰ ی اخْتِلَافًا کَثِیْرًا، فَعَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِیِّیْنَ الرَّشِدِیْنَ تَمَسَّکُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَیْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَاِیَّاکُمْ وَمُحْدِثَاتِ الْاُمُوْرِ، فَاِنَّ کُلَّ

مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٍ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

''ہم نے ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔آپ ﷺ نے ہمیں ایسی جامع نصیحت کی جس سے آنکھیں بہنے لگیں اور دل ڈر گئے۔ایک کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! گویا کہ یہ آخری وصیت ہے۔آپ ﷺ ہم سے کیا عہد لیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور سمع وطاعت کی وصیت کرتا ہوں چاہے کوئی حبشی تم پر امیر بنا دیا جائے۔تم میں سے جو کوئی میرے بعد زندہ رہے گا وہ عنقریب اختلافات کی کثرت دیکھے گا۔تم پر لازم ہے میری سنت اور ہدایت یافتہ صاحبِ فہم خلفاء کی سنت۔اس کو تھام لینا اور اپنی داڑھوں سے مضبوطی سے پکڑ لینا۔دین میں نئی باتوں سے بچنا، بیشک ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' (ابوداؤد 200/4، ابنِ ماجہ: 43، ابی داؤد: 3851، ترمذی: 2676)

11. عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ قَالَ : حدَّثَنِى اَبِى اَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَّرَ وَوَعَظَ فَذَكَرَ فِى الْحَدِيثِ قِصَّةً فَقَالَ : أَلا وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّمَا هُنَّ عَوانٍ عِنْدَكُمْ لَيْسَ تَمْلِكُونَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذٰلِكَ إِلَّا اَنْ يَاْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَإِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا اَلا إِنَّ لَكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَاَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُونَ وَلَا يَاْذَنَّ فِى بُيُوتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُونَ اَلا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ اَنْ تُحْسِنُوا اِلَيْهِنَّ فِى كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ.

عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھا (آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا) اللہ کی حمد وثنا فرمائی اور لوگوں کو واعظ ونصیحت کی انھوں نے حدیث میں پورا واقعہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''خبردار تم عورتوں سے بھلائی کرو وہ تمہارے پاس مقید ہیں تم سوائے اس کے ان کی کسی چیز کے مالک نہیں ہو مگر یہ کہ وہ واضح اور کھلی بے حیائی کریں۔اگر وہ ایسا کرتی ہیں تو ان کے بستروں سے

یادداشتیں

الگ ہو جاؤ اور انھیں ضرب لگاؤ اور مار ایسی مارو جو ظاہری نہ ہو اگر وہ تمہاری فرماں برداری کرتیں ہیں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو۔ خبردار تمہارا عورتوں پر اور عورتوں کا تم پر حق ہے۔ تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ وہ ایسے آدمیوں کو گھروں میں نہ آنے دیں جن کو تم ناپسند نہیں کرتے ہو اور نہ ایسے لوگوں کو تمہارے گھروں میں آنے کی اجازت دیں جن کا آنا تمہارے لئے ناگوار ہے۔ خبردار بیویوں کو تم پر حق ہے کہ ان سے خوراک اور لباس کے بارے میں اچھا سلوک کرو۔" (ترمذی: 1163)

12. عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ رضي الله عنه: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ: "أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي، يَوْمِي هٰذَا، كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ.

"حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: سنو! میرے رب نے مجھے یہ حکم فرمایا ہے کہ میں تم لوگوں کو وہ باتیں سکھادوں کہ جن باتوں سے تم لاعلم ہو۔ (میرے رب نے) آج کے دن مجھے وہ باتیں سکھادیں ہیں (وہ باتیں میں تمہیں بھی سکھاتا ہوں، اللہ عزوجل نے فرمایا:) میں نے اپنے بندے کو جو مال دے دیا ہے وہ اس کے لیے حلال ہے۔" (مسلم: 7207)

13. عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَاصِ رضي الله عنهما جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ. وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُوْنَ عَلَيْهِ. فَأَتَيْتُهُمْ. فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ. فَقَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ. فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا. فَمِنَّا مَنْ يُصْلِحُ خِبَاءَهُ. وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ. إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: الصَّلَاةَ جَامِعَةً. فَاجْتَمَعْنَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: "إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى خَيْرِ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ، وَيُنْذِرَهُمْ شَرَّ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ".

"حضرت عبدالرحمٰن بن عبدرب کعبہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ ان کے

یادداشتیں

اردگرد جمع تھے۔میں ان کے پاس آیا اوران کے پاس بیٹھ گیا تو عبداللہ نے کہا: ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ہم ایک جگہ رکے۔ہم میں سے بعض نے اپنا خیمہ لگانا شروع کردیا اور بعض تیراندازی کرنے لگے اور بعض وہ تھے جو جانوروں میں ٹھہرے رہے۔اتنے میں رسول اللہ ﷺ کے منادی نے آواز دی: اَلصَّلَاۃَ جَامِعَۃً" یعنی نماز کا وقت ہوگیا ہے" تو ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمع ہوگئے۔تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے سے قبل کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کے ذمے اپنے علم کے مطابق اپنی امت کی بھلائی کی طرف راہ نمائی لازم نہ ہو اور برائی سے اپنے علم کے مطابق انہیں ڈرانا لازم نہ ہو۔" (مسلم:4776)

14.عَنْ أَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ :أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ عَلٰی مِنْبَرٍ فَقَالَ:اِنَّمَا أَخْشٰی عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ مَا یُفْتَحُ عَلَیْکُمْ مِنْ بَرَکَاتِ الْأَرْضِ،ثُمَّ ذَکَرَ زَهْرَةَ الدُّنْیَا فَبَدَأَ بِإِحْدَاهُمَا وَثَنّٰی بِالْأُخْرٰی فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! أَوَ یَاْتِی الْخَیْرُ بِالشَّرِّ ؟فَسَکَتَ عَنْهُ النَّبِیُّ ﷺ .قُلْنَا :یُوْحٰی اِلَیْهِ وَسَکَتَ النَّاسُ کَأَنَّ عَلٰی رُؤُوْسِهِمُ الطَّیْرَ ثُمَّ اِنَّهُ مَسَحَ عَنْ وَجْهِهِ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ:أَیْنَ السَّائِلُ آنِفًا؟أَوَخَیْرٌ هُوَ؟ ثَلَاثًا اِنَّ الْخَیْرَ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِالْخَیْرِ وَاِنَّهُ کُلَّمَا یُنْبِتُ الرَّبِیْعُ مَایَقْتُلُ حَبَطًا أَوْیُلِمُّ کُلَّمَا أَکَلَتْ اِلَّا آکِلَةَ الْخَضِرِ حَتّٰی اِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ وبالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ لِمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ فَجَعَلَهُ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالْیَتَامٰی وَالْمَسَاکِیْنِ وَابْنِ السبیل وَمَنْ لَمْ یَأْخُذْهَا بِحَقِّهِ فَهُوَ کَالْآکِلِ الَّذِی لَایَشْبَعُ وَیَکُوْنُ عَلَیْهِ شَهِیْدًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا کہ "میرے بعد تم پر دنیا کی جو برکتیں کھول دی جائیں گی، میں تمہارے بارے میں ان سے ڈر رہا ہوں کہ (کہیں تم ان میں مبتلا نہ ہو جاؤ)۔اس کے بعد آپ ﷺ نے دنیا کی رنگینیوں کا ذکر فرمایا۔پہلے دنیا کی برکات کا ذکر کیا، پھر اس کی رنگینیوں کو بیان فرمایا،

یاداشتیں

اتنے میں ایک صحابی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا بھلائی برائی پیدا کردے گی؟ آپ ﷺ اس پر تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہوگئے۔ہم نے سمجھا کہ آپ ﷺ پر وحی نازل ہورہی ہے۔سب لوگ خاموش ہو گئے جیسے ان کے سروں پر پرندے ہوں۔اس کے بعد آپ ﷺ نے چہرۂ مبارک سے پسینہ صاف کیا اور دریافت فرمایا: سوال کرنے والا کہاں ہے؟ کیا یہ بھی (مال اور دنیا کی برکات) خیر ہے؟ تین مرتبہ آپ ﷺ نے یہی جملہ دہرایا، پھر فرمایا: دیکھو بہار کے موسم میں جب ہری گھاس پیدا ہوتی ہے،وہ جانور بچ جاتا ہے جو ہری ہری دوب چرتا ہے، کوکھیں بھرتے ہی سورج کے سامنے جا کھڑا ہوتا ہے۔لید، گوبر، پیشاب کرتا ہے، پھر اس کے ہضم ہوجانے کے بعد اور چرتا ہے۔اسی طرح یہ مال بھی ہرا بھرا اور شیریں ہے اور مسلمان کا وہ مال کتنا عمدہ ہے جسے اس نے حلال طریقوں سے جمع کیا ہو اور پھر اسے اللہ تعالیٰ کے راستے میں (جہاد کے لئے) یتیموں کے لئے اور مسکینوں کے لئے وقف کردیا ہو لیکن جو شخص ناجائز طریقوں سے جمع کرتا ہے تو وہ ایک ایسا کھانے والا ہے جو کبھی آسودہ نہیں ہوتا اور وہ مال قیامت کے دن اس کے خلاف گواہ بن کر آئے گا۔'' (بخاری: 2842)

15.عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرِ الْهُدٰي هديُ مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا''حمد وثنا کے بعد (یادرکھو) بہترین بات اللہ کی ہے کتاب ہے اور بہترین ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے اور بدترین کام دین میں نئی بات ایجاد کرنا ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' (مسلم: 2005)

16.عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ رضي الله عنه اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ وَذَكَرَ النَّاقَةَ وَالَّذِي عَقَرَ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :''اِذِ انْبَعَثَ اَشْقَاهَا'':انْبَعَثَ لَهَا رَجُلٌ عَزِيْزٌ عَارِمٌ مُنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ '' وَذَكَرَ النِّسَاءَ.فَقَالَ:''يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ يَجْلِدُ امْرَاَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ فَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ''.ثُمَّ وَعَظَهُمْ

یاداشتیں

فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ وَقَالَ: "لِمَ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ؟".

''عبداللہ بن زمعہ نے خبر دی انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا رسول اللہ ﷺ نے اپنے ایک خطبہ میں حضرت صالح کی اونٹنی کا ذکر فرمایا اور اس شخص کا بھی ذکر فرمایا جس نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالی تھیں پھر آپ نے ارشاد فرمایا یعنی اس اونٹنی کو مار ڈالنے کے لیے ایک مفسد بدبخت قدار نامی جو اپنی قوم میں ابوزمعہ کی طرح غالب اور طاقتور تھا اٹھا رسول اللہ نے عورتوں کے حقوق کا بھی ذکر فرمایا کہ تم میں بعض اپنی بیوی کو غلام کی طرح کوڑے مارتے ہیں حالانکہ اسی دن کے ختم ہونے پر وہ اس سے ہم بستری بھی کرتے ہیں پھر آپ نے انہیں ریاح خارج ہونے پر ہنسنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ ایک کام جو تم میں ہر شخص کرتا ہے اسی پر تم دوسروں پر کس طرح ہنستے ہو۔'' (البخاری: 4942)

17.عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضي الله عنه قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْعِيدِ. فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ. بِغَيْرِ أَذَنٍ وَلَا إِقَامَةٍ. ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلَالٍ ، فَأَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ، وَحَثَّ عَلَى طَاعَتِهِ. وَوَعَظَ النَّاسَ. وَذَكَّرَهُمْ. ثُمَّ مَضَى. حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ. فَقَالَ: "تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ". فَقَامَتِ امْرَأَةٌ مِنْ سِطَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ. فَقَالَتْ: لِمَ؟ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ . قَالَ: "لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ" قَالَ: فَجَعَلْنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ حُلِيِّهِنَّ. يُلْقِينَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ مِنْ أَقْرِطَتِهِنَّ وَخَوَاتِمِهِنَّ.

''حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید کے دن نماز کے لئے حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے آذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھائی خطبے سے پہلے پھر بلال رضی اللہ عنہ پر ٹیک لگائے کھڑے ہوگئے۔ اللہ پر تقوی کا حکم دیا اور اس کی اطاعت کی ترغیب دی اور لوگوں کو وعظ ونصیحت کی۔ پھر عورتوں کے پاس جا کر ان کو وعظ ونصیحت کی اور فرمایا کہ صدقہ کرو کیونکہ تم میں سے اکثر جہنم کا ایندھن ہیں عورتوں کے درمیان سے ایک سرخی مائل سیاہ رخساروں والی عورت نے کھڑے ہو کر عرض کیا: کیوں یارسول اللہ ﷺ؟ فرمایا: کیونکہ تم شکوہ زیادہ کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری۔ حضرت

یاداشتیں

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ اپنے زیوروں کو صدقہ کرنا شروع ہوگئیں حضرت بلال کے کپڑوں میں اپنی بالیاں اورانگوٹھیاں ڈالنے لگیں۔" (مسلم: 2048)

وعظ کے لیے دن مقرر کرنا

18. عَنْ ابی سَعِیدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ : قَالَ النِّسَاءُ لِلنَّبِیِّ ﷺ : غَلَبنَا عَلَیْکَ الرِّجَالُ فَاجْعَلْ لَنَا یَوْمًا مِنْ نَفْسِکَ فَوَعَدَهُنَّ یَوْمًا لَقِیَهُنَّ فِیهِ فَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ فَکَانَ فِیمَاقَالَ لَهُنَّ "مَامِنْکُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهَااِلَّا کَانَ لَهَاحِجَابًامِنَ النَّارِ" فَقَالَتِ امْرَأَةٌ : وَاثْنَیْنِ؟ فَقَالَ :"وَاثْنَیْنِ".

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عورتوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ (آپ ﷺ سے فائدہ اٹھانے میں) مردہم سے آگے بڑھ گئے ہیں اسی لئے آپ ﷺ اپنی طرف سے ہمارے (وعظ کے) لئے (بھی) کوئی دن خاص کردیں تو آپ ﷺ نے ان سے ایک دن کا وعدہ فرمالیا۔اس دن عورتوں سے آپ ﷺ نے ملاقات کی اور انھیں وعظ فرمایااور (مناسب) احکام سنائے۔جو کچھ ان سے آپ ﷺ نے فرمایا تھا اس میں یہ بات بھی تھی کہ جوکوئی عورت تم میں سے (اپنے) تین (لڑکے) آگے بھیج دے گی تو اس کے لئے دوزخ سے پناہ بن جائیں گے۔ اس پر ایک عورت نے کہا اگر دو (بچے بھیجے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں! اور دو (کا بھی یہی حکم ہے)" (بخاری: 101)

19. عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَتَخَوَّلُنَابِالْمَوْعِظَةِ فِی الْاَیَّامِ کَرَاهَةَ السَّآمَةِ عَلَیْنَا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نصیحت فرمانے کے لیے کچھ دن مقرر کردیئے تھے اس ڈر سے کہ کہیں ہم کبیدہ خاطر نہ ہوجائیں۔"

(بخاری: 68)

یادداشتیں

الدعوۃ

دعوت دینا کیوں ضروری ہے؟

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے اسے چاہئے کہ روک دے۔

1. عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ: "مَنْ رَأَی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہِ فَإِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہِ فَإِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہِ وَذٰلِکَ أَضْعَفُ الْإِیْمَانِ"

"حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: "جو شخص تم میں سے کسی برائی کو (ہوتے) دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے بدل (روک) دے۔ اگر (ہاتھ سے روکنے کی) طاقت نہیں ہے تو زبان سے (اس کی برائی کو واضح کرے۔) اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے (اسے براجانے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔" (صحیح مسلم:177)

دوسروں کو بچانا حقیقت میں اپنے آپ کو بچانا ہے۔

2. سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بنَ بَشِیرٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: مَثَلُ القَائِمِ عَلٰی حُدُوْدِ اللّٰہِ والوَاقِعِ فِیھا کَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَھَمُوا عَلٰی سَفِینَۃٍ فَأَصَابَ بَعْضُھُمْ أَعْلَاھَا وَبَعْضُھُمْ أَسْفَلَھَا فَکَانَ الَّذِینَ فِی أَسْفَلِھَا إِذَا اسْتَقَوْا مِنَ المَاءِ مَرُّوا عَلٰی مَنْ فَوْقَھُمْ فَقَالُوا: لَوْ أَنَّا خَرَقْنَا فِی نَصِیبِنَا خَرْقًا وَلَمْ نُؤْذِ مَنْ فَوْقَنَا فَإِنْ یَتْرُکُوھُمْ وَمَا أَرَادُوا ھَلَکُوا جَمِیعًا وَإِنْ أَخَذُوا عَلٰی أَیْدِیھِمْ نَجَوْا وَنَجَوْا جَمِیعًا.

"حضرت نعمان بن بشیر سے سنا گیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی حدود پر قائم رہنے والے اور اس میں گھس جانے والے (یعنی خلاف کرنے والے) کی مثال ایسے لوگوں کی سی ہے جنھوں نے ایک کشتی کے سلسلے میں قرعہ ڈالا۔ جس کے نتیجے میں بعض لوگوں کو کشتی کے اوپر والا حصہ ملا اور بعض کو نیچے کا۔ پس جو لوگ نیچے والے تھے انھیں دریا سے پانی لینے کے لئے اوپر والوں کے اوپر سے گزرنا پڑتا۔ انھوں نے سوچا کیوں نہ ہم اپنے ہی حصے میں ایک

سوراخ کرلیں تاکہ اوپر والوں کو ہم کوئی تکلیف نہ دیں۔اب اگر اوپر والے بھی نیچے والوں کو من مانی کرنے دیں گے تو کشتی والے تمام ہلاک ہوجائیں گیا ور اگر اوپر والے نیچے والوں کا ہاتھ پکڑ لیں تو یہ خود بھی بچیں گے اور ساری کشتی بھی بچ جائے گی۔''
(صحیح بخاری: 2493)

تمہیں نیکی کا حکم دینا ہوگا اور برائی سے روکنا ہوگا۔

3.عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : وَالَّذِیْ نَفْسِی بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ لَيُوشِكَنَّ اللهُ اَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلَا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ.

''حضرت حزیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ فرمایا:''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے!تم ضرور نیکی کا حکم کرو اور برائی سے روکو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تم پر اپنی طرف سے کوئی عذاب بھیج دے پھر تم اس سے دعائیں کروگے اور وہ قبول نہیں کی جائیں گی۔''
(جامع ترمذی: 2169)

ظالم کو نہ روکا تو قریب ہے کہ اللہ سب کو عذاب میں مبتلا کردے۔

4.عَنْ أَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اَنَّهُ قَالَ:يَاَيُّهَاالنَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَأُونَ هٰذِهِ الْآيَةَ :"يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ ءَامَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ"[المائدة: 105]،وَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ:"اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ اَوْشَكَ اَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ مِنْهُ "

''حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:اے لوگو!تم اس آیت

"يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ ءَامَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ"[المائده: 105]

کی تلاوت کرتے ہو اور بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا:''لوگ جب ظالم کو دیکھ کر (ظلم سے) اس کا ہاتھ نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالی

یادداشتیں

ان سب کو عذاب میں مبتلا کر دے۔" (جامع ترمذی: 2168)

ہدایت کی طرف بلانے والے کا ثواب

5.عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ دَعَا اِلَىٰ هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَايَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا:"جو شخص (لوگوں کو) ہدایت کی طرف دعوت دے (اور وہ اس کی دعوت کو قبول کر کے صحیح راستہ پر چل پڑے) تو اسے اس کے پیروکاروں کے ثواب کی مانند اجر ملے گا بغیر اس کے کہ ان کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔اور جو شخص (لوگوں کو) گمراہی کی طرف دعوت دے تو اسے اپنے پیروکاروں کے گناہوں کی مانند بوجھ برداشت کرنا پڑے گا بغیر اس کے کہ ان کے گناہوں میں کوئی کمی کی جائے۔" (صحیح مسلم: 6804)